بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلوت کے بعد دخول سے پہلے طلاق ہو جائے تو رجوع کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خلوت صحیحہ کے بعد، اور دخول سے پہلے، اگر ایک طلاق ہو جائے، تو عدت کے دوران رجوع کا کیا حکم ہوگا؟ نیز رجوع کیسے ہوگا؟

جواب

دخول سے پہلے جو طلاق دی، اگرچہ خلوت صحیحہ کے بعد دی، وہ طلاق بائن ہے، اگرچہ صریح الفاظ کے ساتھ دی، لہذا اس کے بعد زبانی رجوع نہیں ہوسکتا، بیوی کی رضامندی سے، نئے مہر کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنا ہوگا۔

درمختار میں ہے "(والخلوة لا) تكون كالوطء (في حق الرجعة)" ترجمہ: رجعت کے معاملے میں خلوت طلاق کی طرح نہیں ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قوله والرجعة) أي لا يصير مراجعا بالخلوة ولا رجعة له بعد الطلاق الصريح بعد الخلوة بحر: أي لوقوع الطلاق بائنا" ترجمہ: یعنی محض خلوت سے وہ رجوع کرنے والا نہیں کہلائے گا، اور بعدِ خلوت، صریح طلاق دینے کے بعد اسے رجوع کا حق حاصل نہیں ہوگا (بحر) کیونکہ خلوت کے بعد دی جانے والی طلاق بائن ہوگی۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 4، ص 240، 248، 249، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "بائن وُہ طلاق جس کے سبب عورت فوراً نکاح سے نکل جائے، اگر بعد نکاح ابھی وطی وجماع کی نوبت نہ پہنچی اگرچہ خلوت ہو چکی ہو تو طلاق دی جائے بائن ہی ہوگی۔" (فتاوی رضویہ، ج 12، ص 513، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "رجعت اُسی عورت سے ہو سکتی ہے جس سے وطی کی ہو، اگر خلوت صحیحہ ہوئی مگر جماع نہ ہوا تو نہیں ہو سکتی اگرچہ اُسے شہوت کے ساتھ چُھوا یا شہوت کے ساتھ فرج داخل کی طرف نظر کی ہو۔" (بہار شریعت، ج 2، حصہ 8، ص 170، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4982

تاریخ اجراء: 18 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/06 مئی 2026ء